تریپورہ: انسانی اسمگلرین آئی اے کی حراست میں

اگرتلہ، (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدنام میبدا اسمگلر خان میاں (41) کو حراست میں لے لیا ہے، جسے گزشتہ ہفتے گرفتار کیا گیا تھا۔ مقامی عدالت سے حوالگی کی اجازت ملنے کے بعد این آئی اے کی ٹیم اسے گوہاٹی لے گئی ہے اور اسے منگل کے روز عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے پہلے، این آئی اے نے تریپورہ پولس کی خفیہ معلومات کی بنیاد پر گزشتہ چھٹپتوں میں دو چھاپوں میں سرحدی مقامات سے ریاست کے تقریباً 29 باشندوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو مبینہ طور پر سرحدی علاقوں سے روہنگیا، بنگلہ دیش شہریوں اور غربت زدہ خاندانوں کی خواتین کی اسمگلنگ میں ملوث تھے۔ اگرچہ متہان میاں کو پچھلے سال انسانی اسمگلنگ کے ایک کیس میں ملزم بنایا گیا تھا اور این آئی اے نے اسے ڈھونڈنے کے لیے ایک لاکھ روپے کا انعام کا اعلان کیا تھا، لیکن اس کے بعد سے اس کا سراغ نہیں لگایا جا سکا ہے۔ دوسرے مجرموں کی طرح اس نے بھی بنگلہ دیش میں پناہ لے رکھی تھی۔

چوتھی سہ ماہی میں سال کی کم ترین سطح پر رہ سکتی ہے جی ڈی پی کی شرح پچھلی 3 سہ ماہیوں سے کم کردی

انڈیا ریٹنگز کے بعد 'اکرا' نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے جی ڈی پی کی شرح پچھلی 3 سہ ماہیوں سے کم کردی

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

ملک کے جی ڈی پی کے سرکاری اعداد و شمار جاری ہونے میں تقریباً 10 دن باقی ہیں، کئی ایجنسیوں نے ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی کے جی ڈی پی کا تخمینہ لگانا شروع کر دیا ہے۔ انڈیا ریٹنگ کے بعد اب اکرا (ICRA) نے تخمینہ جاری کیا ہے۔ اکرا کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی کی ڈائنامک سال میں اپنی کم ترین سطح پر رہ سکتا ہے۔ جو بہت برا دھچکا ہے۔ اس سے پہلے، ہندوستان کے جی ڈی پی کی شرح مسلسل 3 سہ ماہیوں میں 8 فیصد سے اوپر رہی تھی۔ اب اکرا کی طرف سے چوتھی سہ ماہی کا تخمینہ 6.7 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ دراصل گھریلو رینگ ایجنسی اکرا نے کس طرح کے تخمینے لگائے ہیں، مالی سال 2023-24 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 4 سہ ماہی کی سب سے نچلی سطح 6.7 فیصد پر رہنے کا امکان ہے۔ اکرا کا اندازہ ہے کہ پورے مالی سال 2023-24 کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو 7.8 فیصد رہے گی۔ اکرا کی چیف اکانومسٹ (ہیڈ ریسرچ اینڈ آؤٹ ریچ) اوپتی نائر نے کہا کہ کم مقدار میں نمو کے ساتھ کچھ صحتمند شعبوں کے مناظر میں کمی کے ساتھ ساتھ اشیا کی قیمتوں سے کم فائدہ مالی سال کی چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ) میں گراوٹ کا باعث بنے گا۔ 2023-24 مارچ کی سہ ماہی میں ہندوستان کی

GVA نمو میں کی امید ہے۔

مالی سال 23-2022 کی جنوری-مارچ سہ ماہی میں ہندوستان کی جی ڈی پی میں 6.1 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ پورے مالی سال 23-2022 کیلئے اضافہ 7 فیصد تھا۔ آئی سی آر اے نے بیان میں کہا کہ مالی سال 2023-24 کی چوتھی سہ ماہی میں جی ڈی پی اور مجموعی ویلیو ایڈیڈ (جی وی اے) کے درمیان فرق 100 بیسک پوائنٹس (بی پی ایس) تک کم ہونے کا امکان ہے، جو پچھلی سہ ماہی میں خاص طور سے 185 بی پی ایس کی اعلیٰ سطح پر تھا۔ واضح رہے کہ جی ڈی پی ایک مخصوص مدت میں تیار کردہ سامان اور خدمات کی کل قیمت ہے۔ جی وی اے جی ڈی پی کم خالص ٹیکس (مجموعی ٹیکس وصولی کم سبسڈی) ہے۔ دوسری طرف انڈیا ریٹنگز نے بھی چوتھی سہ ماہی کیلئے ایسا ہی تخمینہ لگایا تھا۔ انڈیا ریٹنگز اینڈ ریسرچ کے اعداد و شمار کے مطابق مارچ کی سہ ماہی میں انڈیا کی جی ڈی پی کی ترقی 6.7 فیصد ہو سکتی ہے۔ اگر ہم پورے مالی سال کی بات کریں تو جی ڈی پی کی شرح نمو 6.9 فیصد سے 7 فیصد تک ہو سکتی ہے۔ مالی سال 2023-24 کی جون سہ ماہی میں جی ڈی پی میں 8.2 فیصد، ستمبر کی سہ ماہی میں 8.1 فیصد اور دسمبر کی سہ ماہی میں 8.4 فیصد کی شرح سے اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا ریٹنگز کے چیف اکانومسٹ سنیل کمار سنہا نے ایک انٹرویو میں پی ٹی آئی کو بتایا کہ ہم توقع کر رہے ہیں کہ چوتھی سہ ماہی کی شرح نمو 6.7 فیصد رہے گی اور مالی سال 2023-24 کیلئے مجموعی جی ڈی پی نمو تقریباً 6-7.9 فیصد رہے گی۔ انڈیا ریٹنگز (انڈرا) کے مطابق حکومت اور پچھلی سہ ماہیوں میں جی ایس ٹی کی وصولی سے کافی فائدہ ہوا ہے، لیکن پچھلی سہ ماہی میں وہ ٹیکشن نہیں دیکھا گیا، جو نمو بڑھانے کیلئے ضروری ہے۔ دوسری طرف، ملک کے مرکزی بینک، ریزرو بینک آف انڈیا کی طرف سے اپریل میں ہونے والی مانیٹری پالیسی میٹنگ میں ہندوستان کی معیشت کی ترقی کے بارے میں جو اندازہ لگایا تھا، وہی کچھ خاص نہیں ہے۔ آر بی آئی نے پورے مالی سال میں ملک کی شرح نمو 7 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا تھا۔ ویسے حکومت چوتھی سہ ماہی (جنوری-مارچ 2024) اور مالی سال 2023-24 کیلئے جی ڈی پی کی نمو کا ابتدائی اندازہ 31 مئی کو جاری کرے گی۔

قوم کی طاقت ثقافتی وراثت میں پنہاں: بھٹ

نئی دھلی، (یو این آئی) وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ نے کہا ہے کہ کسی ملک کی سلامتی کی مضبوطی نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ ثقافتی وراثت کو طاقت کے ذریعہ استعمال کرنے کی صلاحیت میں بھی ہے۔ وزارت دفاع نے منگل کو جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا کہ نریندر مودی جی اور ڈاکٹر اجے بھٹ کے مطابق آج یہاں نیشنل میوزیم میں 'ہندوستانی انٹرسٹیٹ ثقافت کے تاریخی نمونوں' پر ایک سیمینار اور نمائش کا اہتمام کیا گیا، جس میں وزیر مملکت برائے دفاع اجے بھٹ بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس تقریب میں ہندوستانی فوجی نظام کا ارتقاء، ہنگ اور قدیم دور سے آزادی تک انٹرسٹیٹ نظریات' کے موضوع پر ایک نمائش کا افتتاح کیا گیا۔ اس کے علاوہ 'ادبھو سنکلپ' اور 'آزاد ابھاؤ بلاڈ ریڈیشنس آف ویسٹرن اتر پردیش' کے نام سے ایک کتاب کا بھی اجرا کیا گیا۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے اپنے خطاب میں ہندوستانی فوج اور یونائیٹڈ سروس انسٹی ٹیوشن آف انڈیا (یو ایس آئی) کی 'پروجیکٹ ابھاؤ' پمفلٹ کی تعریف کی۔ اس اقدام کا مقصد ملک کی قدیم تحریروں اور زبانی روایات کو تلاش کرنا ہے تاکہ ملک کی قدیم ثقافت میں انمول علم کو دریافت کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی منظر نامہ مسلسل تبدیل ہو رہا ہے اور اس کے پیش نظر ہماری مسلح افواج کے اپروچ میں موافقت اور جدت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا 'ہماری قدیم تحریروں اور روایات کی گہرائیوں میں جا کر اور ابھارنے جیسے منصوبے نہ صرف ہماری اسٹریٹیجک ثقافت کے بارے میں ہماری سمجھ کو تقویت بخشتے ہیں بلکہ غیر روایتی جنگی حکمت عملیوں، سفارتی طریقوں اور جنگ میں اخلاقی تنخفظات کے بارے میں بھی قیمتی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ مسٹر بھٹ نے ملک کے دفاع کی طاقت کو پہچاننے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف اس کی فوجی طاقت میں ہے بلکہ اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ڈھالنے اور ثقافتی وراثت سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت میں بھی شامل ہے۔ انہوں نے 'پروجیکٹ ابھاؤ' جیسے اقدامات کو ایک ایسے مستقبل کی رہنمائی کے طور پر بیان کیا جہاں ہندوستان خود انحصاری اور اپنی ثقافتی وراثت میں گہری جڑیں رکھتا ہے۔ وزیر مملکت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خود انحصار ہندوستان کا جذبہ صرف ہندوستانی اشیا کی پیداوار اور استعمال تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستانی سوچ اور اقدار کے جو ہر کو موجودہ اعمال اور فیصلوں میں شامل کرنے کی خلاصہ کوشش بھی ہے۔

عوام کے تحفظ کا الیکشن، لوگوں کو اپنی ریاست میں ملے گا کام: شاہ

کٹک، (ایجنسیاں)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی مہاراجو بھوکی رتن بھنڈار کی چابیاں گم ہونے کا معاملہ اٹھایا اور نوین پٹنائک حکومت پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہاں فرضی چابیاں بنائی گئی ہیں۔ کوئی نہیں بتاتا کہ رتن بھنڈار آخری بار کھلا۔ رتن بھنڈار کی تحقیقی رپورٹ چھپائی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی امت شاہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ریاست میں جیسے ہی بی جے پی کی حکومت آئے گی، رتن بھنڈار کے ایک ایک پیسے کا حساب عوام کے سامنے رکھا جائے گا۔ امت شاہ نے کہا کہ ہم ایسا اڈیشہ بنانا چاہتے ہیں، جہاں کسی بھی

شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے تو کردیتا حساب: سرما

کولکاتا، (ایجنسیاں) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے مغربی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ ضلع کے متھرا پور میں منگل (21 مئی) کو ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ وہاں انہوں نے کہا کہ جب میں بنگال آیا، تو سب سے پہلے سندیش کھالی گیا، وہاں کی ماؤں اور بہنوں نے جو کچھ کہا وہ سن کر میرا دل دہل ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ ماؤں بہنوں پر مظالم ہوتے ہیں، یہ سب شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے کرتے ہیں لیکن مغربی بنگال نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے سرما نے کہا کہ اگر شاہجہاں شیخ جیسے غنڈے آسام میں ہوتے، تو میں 10 منٹ میں اس کا حساب کر دیتا۔ انہوں نے کہا کہ میں مغربی بنگال کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر وہ شاہجہاں کے خلاف کارروائی نہیں کرسکتیں، تو شاہجہاں شیخ کو حوالے کر دیں، میں اسے آسام لے جاؤں گا۔ وہیں مغربی بنگال اور لوک سبھا میں کے سوال کرتے ہوئے سرما نے اپوزیشن اتحاد کو شانتا بنایا اور کہا کہ بی این ایم سی۔ بایاں محاذ۔ کانگریس نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ بنگال کو جنگ کرنے کی سیاست اور اس کے ترقی سے متعلق ابواب کبھی حاصل نہیں ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اسے بدل دے گی۔

نوجوان کو اپنا خاندان چھوڑ کر کسی دوسری ریاست میں مزدور کے طور پر کام کرنے نہ جانا پڑے۔ اسے اپنی ریاست میں کام ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی جی نے ہمیشہ اڑیہ زبان اور ثقافت کے فروغ بڑھانے کا کام کیا ہے۔ مودی جی نے ہمارے اڈیشہ کے ایک غریب اور قبائلی خاندان کی بیٹی دروپدی مرمو کو صدر بنا کر پورے اڈیشہ کو عزت دینے کا کام کیا ہے۔ سمبل پور میں ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر امت شاہ نے کہا کہ یہ الیکشن عوام کو محفوظ بنانے کیلئے ہے۔ ملک میں یہ لگ کے ثقافت کے تحفظ کا الیکشن ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک بھر میں انتخابات کے 5 مراحل ختم ہو چکے ہیں اور مودی جی 10 سو سلوں میں 310 کو پار کر چکے ہیں، اب مودی جی کو چھٹے اور ساتویں مرحلے میں 400 کو پار کرنا ہے۔

کشمیر میں زیادہ ووٹنگ کا کریڈٹ سرکار کو نہیں دیا جاسکتا: عمر عبداللہ

سری نگر، (ایجنسیاں)

اس بار لوک سبھا انتخابات جموں و کشمیر کیلئے بہت اہم ہیں۔ دفعہ 370 ہٹائے جانے کے بعد پہلی بار جموں و کشمیر میں انتخابات ہو رہے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ ووٹ ڈالنے کیلئے گھروں سے نکل رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی کے کارووائی کیلئے جموں و کشمیر میں اس تبدیلی کی تعریف کرتے نہیں تھک رہے ہیں، حالانکہ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت دعویٰ کر رہی ہے کہ وادی میں سب کچھ ٹھیک ہے، لیکن گزشتہ دنوں شوپیاں اور پہلگام میں جو کچھ ہوا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ سب کچھ کتنا ٹھیک ہے۔ جموں و کشمیر کے لوگوں نے جرات کے ساتھ اپنی رائے دہی کا استعمال کیا، لیکن اس کا سہرا حکومت کو بالکل نہیں جاتا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر وہ (حکومت) جموں و کشمیر میں ووٹنگ کو 370 سے جوڑنا چاہتی ہے، تو پہلے جواب دے کہ 1990 سے پہلے ووٹنگ کا فیصد زیادہ تھا۔ بڑی تعداد میں ووٹنگ کی کی ایک وجہ یہ ہے کہ دفعہ 370 کو ہٹائے جانے سے جموں و کشمیر کے لوگوں میں غصہ ہے۔ ان کی نہیں شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ یہاں کی موجودہ حکومت میں سارے بے تاج بادشاہ بیٹھے ہیں۔ یہاں کے سرکاری دفاتر میں لوگوں کو داخلے کی اجازت نہیں ہے اور آگے داخل ہو گئے، تو لوک سبھا جیسے اچھے ووٹرن آؤٹ کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم شنوائی نہیں ہوتی۔ تمام فیصلے شاہی فرمانوں کی طرح جاری ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں۔ اچھی بات ہے کہ جمہوریت میں آواز اٹھانے کا ایک ہی طریقہ ہوتا ہے، وہ ہے ووٹ ڈالنا اور لوگوں نے اپنے ووٹ کا استعمال کیا ہے۔ واضح رہے کہ عمر عبداللہ جموں و کشمیر کے بارہمولہ سے لوک سبھا کے امیدوار ہیں۔ اس سیٹ پر کل یعنی 20 مئی کو پانچویں مرحلے میں ووٹنگ ہوئی۔ ریاست کی 4 سیٹوں پر 4 مختلف مراحل میں ووٹنگ ہو چکی ہے۔ ہوتی ہے بلکہ لوگ کچھ مانگ بھی نہیں سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیتنے والے اس فہرست میں اودھم پور، جموں، سری نگر اور بارہمولہ سیٹوں امیدوار کو مشکل چاہئے کہ وہ اپنے فرض کو نبھائے۔ قابل ذکر ہے کہ شمالی کشمیر کے نام شامل ہیں۔ چھٹے مرحلے میں اننت ناگ۔ راجوری پارلیمانی نشست پر 20 مئی کو ہونے والی پولنگ میں 59 فیصد ووٹنگ ریکارڈ سیٹ پر 25 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔ ہوئی ہے جو انتخابی تاریخ میں 1967 کے بعد سے سب سے زیادہ ہے۔

'جنوبی کشمیر میں بھی بہتر ووٹنگ کی امید'

سری نگر، (یو این آئی) ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے چیئرمین غلام نبی آزاد نے جنوبی کشمیر میں بھی بارہمولہ کی جانبداری کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم ووٹنگ کی شرح کو لے کر جموں و کشمیر میں ووٹنگ کی شرح 60 سے 70 فیصد ہوگی اور میں امید کرتا ہوں کہ جنوبی کشمیر میں بھی 70 سے 80 فیصد پولنگ ریکارڈ ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ اچھی ووٹنگ شرح سے جیتنے والا امیدوار بھی خوش ہوتا ہے اور لوگوں کو بھی تسلی ہوتی ہے۔ غلام نبی آزاد نے کہا کہ ووٹنگ کم شرح سے امیدوار خوش ہوتا ہے نہ ہی لوگوں کو تسلی ہوتی ہے۔ ہمیں بھی لگ جاتا ہے کہ ہم نے میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ شمالی کشمیر میں ووٹنگ کی شرح کو لے کر